تضمین سلام اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خاں رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ

مختصر

بہارِ عقیدت

سیّد محمد مرغوب اختر الحامدی

مرکزی مجلسِ امامِ اعظم رجسٹرڈ لاہور ۵۴۸۱۰
پاکستان

Marfat.com

سلسلہ اشاعت نمبر ۶۵

بانیٔ مجلس
مترجم کُتبِ احادیث علامہ عبد الحکیم خان اختر شاہجہانپوری مظہری رحمۃ اللہ علیہ

نام کتاب ـــــــ بہارِ عقیدت
مصنف ـــــــ سیّد محمد مرغوب اختر الحامدی
ناشر ـــــــ مرکزی مجلس امام اعظم (رجسٹرڈ) لاہور
ضخامت ـــــــ ۱۶ صفحات
تعداد ـــــــ ایک ہزار
اشاعتِ دوم ـــــــ ۱۴۱۴ ہجری / مارچ ۱۹۹۴ء
مطبع ـــــــ
قیمت ـــــــ دُعائے خیر بحق اراکین و معاونین

نوٹ: بیرونی حضرات -/۲ روپے کے ڈاک ٹکٹ بھیج کر طلب کریں۔

ملنے کا پتہ
مرکزی مجلس امام اعظم (رجسٹرڈ)
پرویز الیکٹرک سٹور۔ کوڑے چوک۔ والٹن روڈ لاہور چھاؤنی۔ پوسٹ کوڈ نمبر ۵۴۸۱۰

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

تضمین بر سلام امام اہلِ سنّت مولینا احمد رضا خاں

مختصر

بہارِ عقیدت

Jamia Naqishbandia
Bustan-ul-Aloom
Mujahid Abad Kadhala (A.K)

سید محمد مرغوب اختر الحامدی

مرکزی مجلس امامِ اعظم (رجسٹرڈ) لاہور ۵۴۸۱۰

Marfat.com

تعارف

صاحبِ تضمین

اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خاں بریلوی رحمۃ اللہ علیہ (المتوفی ۱۳۴۰ھ/ ۱۹۲۱ء) کے اس مشہور و معروف سلام پر یہ حضرت مولانا اختر الحامدی رحمۃ اللہ علیہ (المتوفی ۱۴۰۱ھ/ ۱۹۸۱ء) نے تضمین لکھی تھی۔ مولانا اختر الحامدی ۱۴/ شعبان المعظم ۱۳۴۰ھ/ ۱۹۲۱ء کو جمعۃ المبارک کے روز اپنی ننہال جودھپور مارواڑ میں پیدا ہوئے۔ تاریخی نام محمد مرغوب تھا اور سادات کرام سے تھے۔

پرورش ننہال میں ہوئی اور عربی فارسی کی ابتدائی کتابیں اپنے نانا جان مفتی سید راحت علی راحت قادری جیلانی علیہ الرحمہ سے پڑھیں۔ پھر دار العلوم یادگار اسحاقیہ حنفیہ رضویہ میں داخل ہوئے۔ یہاں علامہ عبد المصطفیٰ اعظمی ازہری مدظلہ العالی اور علامہ غلام یزدانی علیہ الرحمہ جیسے لائق اساتذہ سے دل کھول کر کسبِ علم و فضل کیا۔ درسِ نظامی کی تکمیل کر کے اردو فاضل اور منشی فاضل کے امتحانات پاس کئے اور ۱۳۶۱ھ میں خلفِ اعلیٰ حضرت یعنی حجۃ الاسلام مولانا حامد رضا خاں بریلوی رحمۃ اللہ علیہ (المتوفی ۱۳۶۲ھ/ ۱۹۴۳ء) کے دستِ حق پرست پر سلسلہ قادریہ میں بیعت ہوگئے۔ تخلص اختر تھا لیکن اس کے بعد اختر الحامدی کہلانے لگے۔

مولانا اختر الحامدی علیہ الرحمہ شاعری میں نہ صرف حضرت مولانا یعقوب حسین بدایونی رحمۃ اللہ علیہ (المتوفی ۱۳۸۸ھ/ ۱۹۶۸ء) یعنی مولانا ضیاء القادری کے شاگرد تھے بلکہ اپنے استاد کے جانشین ہونے کا شرف بھی حاصل ہے۔ اپنے دور کے اندر مولانا ضیاء القادری علیہ الرحمہ کا پاک و ہند میں نعت و مناقب کے میدان میں کوئی ثانی نہیں تھا

Marfat.com

لہٰذا اُن کا جانشین ہونا کوئی معمولی بات نہیں تھی۔ ۱۷ جولائی ۱۹۶۶ء کو مولانا نے اس بات کا اعلان کیا جس پر حضرت اختر الحامدی نے فخریہ کہا:

ے میں ہوا اختر ضیاالقادری کا جانشین
میرا شغلِ نعت گوئی میرے کام آ ہی گیا

مولانا اختر الحامدی کے مجموعۂ نعت و مناقب کا ایک حصہ راقم الحروف کی ترتیب و تدوین کے ساتھ نعت محل کے نام سے ۱۳۹۴ھ / ۱۹۷۴ء میں پہلی بار منظرِ عام پر آیا۔ دوسرا مجموعہ انہوں نے نعت نگر کے نام سے مرتب کیا تھا۔ سنا تھا کہ اُسے قاسم الرضوی صاحب یا کوئی اور مہربان منظرِ عام پر لانا چاہتے تھے لیکن تاحال شائع نہیں ہو سکا۔ اعلیٰ حضرت علیہ الرحمہ کے کمالِ شاعری پر امام نعت گویاں کے نام سے کتاب لکھی تھی جو اُن کی زندگی میں ہی مکتبہ فریدیہ ساہیوال نے شائع کروا دی تھی۔ موصوف حدائقِ بخشش کی شرح اور ہمارے اہلِ قلم کے نام سے ایک کتاب لکھ رہے تھے لیکن اپنی زندگی میں مکمل نہ کر پائے۔

مولانا اختر الحامدی علیہ الرحمہ کے نعتیہ کلام میں عقیدۂ رسول کا درس، عشقِ رسول منصبِ نبوت کا ادب و احترام اور سوز و گداز کے ساتھ فنی لحاظ سے دیکھیے تو سلاست و روانی، زورِ بیان، فکر کی بلند پروازی، محاورات کی بندش، روزمرہ کا لحاظ، ضرب الامثال کا موقع و محل کے حساب سے رکھ رکھاؤ، تشبیہات اور حسنِ تعلیل کی کرشمہ کاریاں جگمگاتی ہوئی نظر آئیں گی۔

مختلف نعتوں اور قصائد پر انہوں نے تضمینیں لکھی تھیں جن میں سے اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خاں بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کے لکھے ہوئے سلام پر تو اُن کی تضمین کا جواب نہیں۔ یہ تضمین بہارِ عقیدت کے نام سے متعدد بار شائع ہو کر اہلِ حق کے ایمانوں کو تازگی بخشتی رہی ہے۔ اہلِ سنت کی جس محفل میں اس تضمین کے ساتھ بارگاہِ رسالت میں سلام عرض کیا جا رہا ہو تو کیف و سرور کا ایک نرالا ہی سماں طاری ہو جاتا ہے۔ حق تو یہ ہے کہ مولانا اختر الحامدی ایک نہایت ہی قابلِ احترام فرد تھے۔ لیکن جو

Marfat.com

اُن کی قدر ہونی چاہیئے تھی وہ بالکل نہ ہوئی اور موصوف کرائے کے مکان میں رہتے ہوئے ہی اِس جہانِ فانی سے عالمِ جاودانی کی طرف روانہ ہوئے تھے۔

حضرت مولانا اختر الحامدی مثالی سُنّی، رضویت کی منہ بولتی تصویر، اعلیٰ حضرت کے عاشقِ زار، سچّے عاشقِ رسول اور غیرت مند عالمِ دین تھے۔ ساری عمر تنگی میں گزاری لیکن کسی کے منّت کش نہ ہوئے۔ سُنّیوں نے بھی اپنی موجودہ روایات کے مطابق اُن کی مطلقاً قدر نہ کی، ہاں ستانے کا کوئی موقع ہاتھ سے جانے نہیں دیا۔ موصوف اس ناچیز پر بڑی شفقت فرماتے اور غایت درجہ احترام بھی کرتے حالانکہ بوجوہ میں اُن کا احترام کرتا تھا۔ مولانا نے یکم رمضان المبارک ۱۴۰۱ھ اِس جہانِ فانی کو خیرباد کہا تھا۔

اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔

ے ابرِ رحمت اُن کے مرقد پر گہرباری کرے
حشر میں شانِ کریمی ناز برداری کرے

گدائے درِ اولیاء:-

عبدالحکیم خان اختر

مجددی مظہری، شاہجہان پوری

لاہور

۲۱ ذیقعدہ ۱۴۰۸ھ
مطابق ۶ جولائی ۱۹۸۸ء

Marfat.com

سلام | تضمین

اعلیٰ حضرت مولنا احمد رضا خاں | اختر الحامدی

اختر برجِ رفعت پہ لاکھوں سلام | آفتابِ رسالت پہ لاکھوں سلام
مجتبیٰ شانِ قدرت پہ لاکھوں سلام | "مصطفےٰ جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام
شمعِ بزمِ ہدایت پہ لاکھوں سلام"

جب ہوا ضوفگن دین و دنیا کا چاند | آیا خلوت سے جلوت میں اسریٰ کا چاند
نکلا جس وقت مسعود بطحا کا چاند | "جس سہانی گھڑی چمکا طیبہ کا چاند
اُس دلِ افروز ساعت پہ لاکھوں سلام"

جس کی عظمت پہ صدقے وقارِ حرم | جس کی زلفوں پہ قرباں بہارِ حرم
نوشۂ بزمِ پروردگارِ حرم | "شہر یارِ ارم تاجدارِ حرم
نو بہارِ شفاعت پہ لاکھوں سلام"

یہ سراپا حسیں، رب ہے مطلق جمیل | اب نہیں اس میں گنجائش قال و قیل
یہ بھی اک ایک ہے جیسے رب بے دلیل | "بے سہیم و قسیم و عدیل و مثیل
جوہرِ فردِ عزت پہ لاکھوں سلام"

جس کے قدموں پہ سجدے کریں جانور | منہ سے بولیں شجر، دیں گواہی حجر
وہ ہیں محبوبِ رب مالکِ بحر و بر | "صاحبِ رجعتِ شمس و شق القمر
نائبِ دستِ قدرت پہ لاکھوں سلام"

کتنی ارفع ہے شانِ حبیبِ خدا | مالکِ دوسرا، سرورِ انبیاء
مقتدی جس کے سب، سب کا جو مقتدا | "جس کے زیرِ لوا آدم و من سوا
اُس سزائے سیادت پہ لاکھوں سلام"

Marfat.com

جس کا فرمان فرمانِ جاں آفریں
پاک قانون جس کا کتابِ مُبیں
وُہ۔ جو ہے مظہرِ احکم الحاکمیں
"عرش تا فرش ہے جس کے زیرِ نگیں
اُس کی قاہر ریاست پہ لاکھوں سلام"

رہبرِ دین و دُنیا پہ بے حد دُرُود
شافعِ روزِ عقبیٰ پہ بے حد دُرُود
ہم ضعیفوں کے ملجا پہ بے حد دُرُود
"ہم غریبوں کے آقا پہ بے حد دُرُود
ہم فقیروں کی ثروت پہ لاکھوں سلام"

جس پہ قرباں ہیں طوبیٰ کی رعنائیاں
حُسنِ موزُونیت کی فِدا جس پہ جاں
جس کا رُوح الامیں بُلبلِ مدح خواں
"طائرانِ قُدس جس کی ہیں قُمریاں
اُس سہی سروِ قامت پہ لاکھوں سلام"

رفعتیں بہرِ سجدہ جہاں خم رہیں
روز و شب کعبہ و لامکاں خم رہیں
بہرِ آداب گرّو بیاں خم رہیں
"جس کے آگے سَرِ سَروراں خم رہیں
اُس سَرِ تاجِ رفعت پہ لاکھوں سلام"

شامِ فردوس کی نُورِ واللّیل کا
پرتوِ مرحمت رحمتِ کبریا
وُہ سحابِ عطا ظِلِّ لُطفِ خُدا
"وُہ کرم کی گھٹا گیسُوئے مُشک سا
لکۂ ابرِ رحمت پہ لاکھوں سلام"

مُنہ اندھیرے ضیائے سحر کی رمق
صُبح کے خط سے یا پردۂ شب ہے شق
چرخِ واللّیل پر "والضُّحٰے" کی شفق
"لَیلَۃُ القدر میں مطلعِ الفجر" حق
مانگ کی اِستقامت پہ لاکھوں سلام"

بُوند جو بھی گری زُلفِ منناک سے
کر دیئے اُس نے پیدا گُہر خاک سے
ہیں عیاں رحمتیں گیسُوئے پاک سے
"لختِ لختِ دِلِ ہر جگر چاک سے
شانہ کرنے کی عادت پہ لاکھوں سلام"

Marfat.com

وصفِ گوشِ نبی اور مَیں کج مج زباں ہے سُجُودُ القَمَر اسمع جن کی شان
جن پہ قرباں حُسنِ سماعت کی جان "دُور و نزدیک کے سُننے والے وُہ کان
کانِ لعلِ کرامت پہ لاکھوں سلام"

جس کے چہرے پہ جلووں کا پہرا رہا نجم و طٰہٰ کے جُھرمٹ میں چہرا رہا
حُسن جس کا ہر اک چھب میں گہرا رہا "جس کے ماتھے شفاعت کا سہرا رہا
اُس جبینِ سعادت پہ لاکھوں سلام"

لامکاں کی جبیں بہرِ سجدہ جُھکی رفعتِ منزلِ عرشِ اعلیٰ جُھکی
عظمتِ قبلۂ دین و دُنیا جُھکی "جن کے سجدے کو محرابِ کعبہ جُھکی
اُن بھوؤں کی لطافت پہ لاکھوں سلام"

پڑ گئی جس پہ محشر میں۔ بخشا گیا دیکھا جس سمت۔ ابرِ کرم چھا گیا
رُخ جدھر ہو گیا۔ زندگی پا گیا "جس طرف اُٹھ گئی دم میں دم آ گیا
اُس نگاہِ عنایت پہ لاکھوں سلام"

فرقِ مطلوب و طالب کا دیکھے کوئی قصۂ طُور و معراج سمجھے کوئی
کوئی بیہوش۔ جلووں میں گم ہے کوئی "کس کو دیکھا یہ مُوسیٰ سے پُوچھے کوئی
آنکھ والوں کی ہمّت پہ لاکھوں سلام"

اَوجِ تابِ نگاہِ رسا پر دُرود بے جھجک۔ دیدِ عینِ خدا پر دُرود
معنیِ آیۂ "مَا طَغٰی" پر دُرود "نیچی آنکھوں کی شرم و حیا پر دُرود
اُونچی بینی کی رفعت پہ لاکھوں سلام"

ے قال رسول اللہ صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم لقد کنت اسمع سجود القمر امام العرش وانا فی ظلمۃ الاحشاء۔ فرمایا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے بے شک میں چاند کے سجدے کی آواز عرش کے رُوبرو سُنتا تھا اُس وقت جب کہ میں شکمِ مادر میں تھا۔ نزہۃ المجالس صـ ۱۵۸ جلد ۲

Marfat.com

جس کے جلوے زمانے میں چھانے لگے جس کی ضو سے اندھیرے ٹھکانے لگے
جس سے ظلمت کدے نور پانے لگے جس سے تاریک دل جگمگانے لگے
اُس چمک والی رنگت پہ لاکھوں سلام

"مصحفِ نور" پر آبِ زر کا ورق یا کفِ حور پر "موتیوں" کا طبق
"مَنْ رَآنِیْ" میں ہے قدرتی کی رَمَق شبنمِ باغِ حق یعنی رُخ کا عرق
اُس کی سچّی بُراقت پہ لاکھوں سلام

"مہ کو گھیرے" ہوئے ہے "سنہری کرن" یا "لبِ جُو" ہے "خورشید پر تو فگن"
"موجِ دریا رواں" ہے "کنارِ چمن" "خط کی گردِ دہن وہ دل آرا پھبن
سبزۂ نہرِ رحمت پہ لاکھوں سلام"

موجِ حسنِ تبسّم میں گُل باریاں اور گُل باریوں میں لطافت کی شاں
جن میں قدرت کی باریکیاں ہیں نہاں "پتلی پتلی گُلِ قدس کی پتّیاں
اُن لبوں کی نزاکت پہ لاکھوں سلام"

جس کے عالی معالات وحیِ خدا جس کے عینی اِشارات وحیِ خدا
جس کے الفاظ۔ آیاتِ وحیِ خدا "وہ دہن جس کی ہر بات وحیِ خدا
چشمۂ عِلم و حکمت پہ لاکھوں سلام"

قلزمِ معرفت۔ نہرِ عرفاں بنے بحرِ توحید دریائے ایماں بنے
عینِ سرچشمۂ آبِ حیواں بنے "جس سے کھاری کنوئیں شیرۂ جاں بنے
اُس زُلالِ حلاوت پہ لاکھوں سلام"

رحمتِ حق کی ہونے لگیں بارشیں دِین و دُنیا کی لُٹنے لگیں دولتیں
کھول دیں جس نے اللہ کی حکمتیں "وہ زباں جس کو سب کُن کی کُنجی کہیں
اُس کی نافذ حکومت پہ لاکھوں سلام"

Marfat.com

جس کے تابع ہیں مقبولیت کے اصول
منحصر جس پہ ہے رحمتوں کا نزول
وہ دعا جس پہ صدقے دُرودوں کے پھول
وہ دعا جس کا جوبن بہارِ قبول
اُس نسیمِ اجابت پہ لاکھوں سلام

جس کی ضو سے ملے راستے دُور کے
دِن پھرے بختِ شب ہائے مہجور کے
جن سے برسیں گہر حُسنِ مستور کے
جن کے گچھے سے لچھے جھڑیں نور کے
اُن ستاروں کی نزہت پہ لاکھوں سلام

مضطربِ غم سے روتے ہوئے ہنس پڑیں
رنج سے جان کھوتے ہوئے ہنس پڑیں
بخت جاگ اٹھیں سوتے ہوئے ہنس پڑیں
"جس کی تسکیں سے روتے ہوئے ہنس پڑیں
اُس تبسّم کی عادت پہ لاکھوں سلام"

اَوجِ شانِ فصاحت پہ لاکھوں دُرود
حُسنِ جانِ بلاغت پہ لاکھوں دُرود
گفتگو کی حلاوت پہ لاکھوں دُرود
اُس کی باتوں کی لذّت پہ لاکھوں دُرود
اُس کے خطبہ کی ہیبت پہ لاکھوں سلام

خود سروں کی تنی گردنیں جھک گئیں
سرکشوں کی اُٹھی گردنیں جھک گئیں
تھیں جو اونچی وہی گردنیں جھک گئیں
جس کے آگے کھنچی گردنیں جھک گئیں
اُس خُداداد شوکت پہ لاکھوں سلام

شمعِ روشن ہے قرآن کے متصل
دیکھ کر جن کو ہیں چاند سورج خجل
ہے عذارِ "رسالت" پہ تابندہ تِل[1]
"حجرِ اسوَد کعبۂ جان و دِل
یعنی مُہرِ نبوّت پہ لاکھوں سلام"

---

[1] یہاں رسالت سے مُراد درجۂ رسالت و نبوّت ہے یعنی مُہرِ نبوت نے مجسّم رسالت و نبوّت کو خوبصورت بنا دیا (بلا تشبیہ) جس طرح کسی حسین و جمیل کے رخسار کا تِل پورے حسین مجسمہ کو چمکا دیتا ہے۔ (اختر الحامدی)

Marfat.com

دین و دُنیا دیئے مال اَور زر دِیا
دامنِ مقصدِ زندگی بھر دِیا
حُور و غلماں دیئے خُلد و کوثر دِیا
ہاتھ جس سمت اُٹھا غنی کر دِیا

موجِ بحرِ سماحت پہ لاکھوں سلام

ڈُوبا سُورج کسی نے بھی پھیرا نہیں
جس کی طاقت کا کوئی ٹھکانا نہیں
کوئی مثلِ یَدُ اللہ دیکھا نہیں
جس کو بارِ دو عالم کی پروا نہیں

اَیسے بازُو کی قوّت پہ لاکھوں سلام

قُلزمِ حسُن کی جن کو "شاخیں" کہیں
جن سے نہریں تجلّی کی جاری رہیں
جن سے سوتے لطافت کے پھُوٹا کریں
نُور کے چشمے لہرائیں دریا بہیں

اُنگلیوں کی کرامت پہ لاکھوں سلام

عاصیوں کی بھلائی کے چمکے ہلال
جلوۂ مُصطفائی کے چمکے ہلال
قیدِ غم سے رہائی کے چمکے ہلال
عیدِ مشکل کشائی کے چمکے ہلال

ناخنوں کی بشارت پہ لاکھوں سلام

عقل حیراں ہے اِدراک کو ہے جنُوں
کون پہنچا ہے تا حدِّ سِرِّ دَرُوں
کیف ہے سر بہ سجدہ خرد سرنگُوں
دل سمجھ سے وراء ہے مگر یُوں کہُوں

غنچۂ رازِ وحدت پہ لاکھوں سلام

آسماں مِلک اَور جَو کی روٹی غذا
کُن فکاں مِلک اَور جَو کی روٹی غذا
لامکاں مِلک اَور جَو کی روٹی غذا
کُل جہاں مِلک اَور جَو کی روٹی غذا

اُس شکم کی قناعت پہ لاکھوں سلام

بے بسوں کی قیادت[1] پہ کھنچ کر بندھی
عاصیوں کی اعانت پہ کھنچ کر بندھی
بے کسوں کی رفاقت پہ کھنچ کر بندھی
جو کہ عزمِ شفاعت پہ کھنچ کر بندھی

اُس کمر کی حمایت پہ لاکھوں سلام

---

[1] قال صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم: اَنَا قَائِدُھُمْ اِذَا وَفَدُوْا (مشکوٰۃ شریف ص ۴۳۸)

Marfat.com

اَوج وُہ زانوؤں کا ہے نزدیک و دُور
یہ جہاں کیا۔ دو زانو ہے دُنیائے نور
یہ مَلک، یہ فرشتے، یہ غِلماں، یہ حُور
انبیاء تہ کریں زانو اُن کے حضور

زانوؤں کی وجاہت پہ لاکھوں سلام

کعبۂ دین و دِل یعنی نقشِ قدم
جن کی عظمت نہیں عرشِ اعظم سے کم
ہر بلندی کا سر ہو گیا جس پہ خم
کھائی قرآں نے خاکِ گذر کی قسم

اُس کفِ پا کی حُرمت پہ لاکھوں سلام

اِفتخارِ دو عالم ہے اُن کا وجُود
وُہ سراپا کرم ہیں بربِّ وَدُود
اُن پہ ہوتا ابد رحمتوں کا وُرود
پہلے سجدے پہ روزِ ازل سے دُرود

یادگاریٔ اُمّت پہ لاکھوں سلام

مثلِ مادر حلیمہ رضی پہ اِحساں کریں
اُن کی بخشش کا طفلی میں ساماں کریں
پاسِ حقِ رضاعت کا ہر آں کریں
بھائیوں کے لئے ترکِ پستاں کریں

دُودھ پیتوں کی نصفت پہ لاکھوں سلام

مولدِ ذاتِ یکتا پہ یکتا دُرود
آمدِ شاہِ والا پہ اعلیٰ دُرود
تا قیامت شب و روز صدہا دُرود
فضلِ پیدائشی پر ہمیشہ دُرود

کھیلنے سے کراہت پہ لاکھوں سلام

دِلکش و دِلرُبا پیاری پیاری پھبن
خُود پھبن نے بھی دیکھی نہ ایسی پھبن
جس پہ قُربان اچھی سے اچھی پھبن
اللہ اللہ وُہ بچپنے کی پھبن

اُس خُدا بھاتی صُورت پہ لاکھوں سلام

گیسوؤں پر معنبر مہکتی دُرود
رُخ پہ صدقے منوّر مہکتی دُرود
ناز کی پر نچھاور مہکتی دُرود
بھینی بھینی مہک پر مہکتی دُرود

پیاری پیاری نفاست پہ لاکھوں سلام

Marfat.com

اُن کے پاکیزہ گیسو پہ لاکھوں دُرُود اُن کی عنبر فشاں بُو پہ لاکھوں دُرُود
اُن کے آئینہ رُو پہ لاکھوں دُرُود الغرض اُن کے ہر مُو پہ لاکھوں دُرُود

اُن کی ہر خُو و خصلت پہ لاکھوں سلام

فطرتِ بے خلش پہ کروڑوں دُرُود ظرفِ عالی منش پہ کروڑوں دُرُود
جانبِ دِل کشش پہ کروڑوں دُرُود سیدھی سادی روش پہ کروڑوں دُرُود

سادی سادی طبیعت پہ لاکھوں سلام

جس کے زیرِ نگیں ہیں سماک و سمک جس کے حلقے میں ہیں چاند سُورج فلک
جس کا سکّہ رواں فرش سے عرش تک "جس کے گھیرے میں ہیں انبیاء و مَلک

اُس جہانگیر بعثت پہ لاکھوں سلام"

کس قدر ہے حسیں بدر کا معرکہ اوّلیں باب تاریخِ اسلام کا
لب پہ نصرت کے نصرٌ مِّنَ اللہ تھا وُہ چھا چاق خنجر سے آتی صدا

مُصطفےٰ تیری صَولت پہ لاکھوں سلام

اُن کی ہیبت سے وُہ کپکپاتی زمیں ڈر سے پیہم پسینے بہاتی زمیں
گُونج سے خوف شیروں کی کھاتی زمیں شورِ تکبیر سے تھرتھراتی زمیں

جُنبشِ جَیشِ نصُرت پہ لاکھوں سلام

فوجِ اعداء میں گھُس کر سناں بازیاں دُور ہی سے کبھی تیر اندازیاں
پرچمِ افتخارِ صفِ غازیاں اُن کے آگے وُہ حمزہ کی جانبازیاں

شیرِ غرّاں کی سطوت پہ لاکھوں سلام

جس کی سرکار ہے بارگاہِ قبُول جس کے دربار میں اولیاء ہیں شمُول
جس پہ ہے رحمتِ مصطفےٰ کا نزُول حضرتِ حمزہ شیرِ خدا و رسُول

زینتِ قادریّت پہ لاکھوں سلام

Marfat.com

کُل شہیدانِ بدر و اُحد پر دُرُود
سب فدایانِ بدر و اُحد پر دُرُود
جیشِ مردانِ بدر و اُحد پر دُرُود
جاں نثارانِ بدر و اُحد پر دُرُود
حق گذارانِ بیعت پہ لاکھوں سلام

ذاتِ یکتا کے اُن پر کروڑوں دُرُود
ربِّ کعبہ کے اُن پر کروڑوں دُرُود
حق تعالیٰ کے اُن پر کروڑوں دُرُود
اُن کے مولیٰ کے اُن پر کروڑوں دُرُود
اُن کے اصحاب و عترت پہ لاکھوں سلام

مظہرِ مصدرِ ذاتِ ربِّ قدیر
جن کے دیکھے سے ہوتے ہیں روشن ضمیر
ماہِ توحید کے نجم ہائے مُنیر
خُونِ خیرُالرُّسُل سے ہے جن کا خمیر
اُن کی بے لوث طینت پہ لاکھوں سلام

راحتِ جانِ سُلطانِ ہر دُوسَرا
نورِ چشمِ جنابِ حبیبِ خُدا
عینِ لختِ دِلِ سَرورِ انبیاء
اُس بتُولِ جگر پارۂ مصطفٰے
حجلہ آرائے عِفّت پہ لاکھوں سلام

وُہ رِدا، جس کی تطہیر اللہ رے
آسماں کی نظر بھی نہ جس پر پڑے
جس کا دامن نہ سہواً ہَوا چھُو سکے
جس کا آنچل نہ دیکھا مہ و مہر نے
اُس ردائے نزاہت پہ لاکھوں سلام

صادِقہ، صالحہ، صائمہ، صابرہ
صاف دِل، نیک خُو، پارسا، شاکرہ
عابدہ، زاہدہ، ساجدہ، ذاکرہ
سیّدہ، زاہرہ، طیّبہ، طاہرہ
جانِ احمد کی راحت پہ لاکھوں سلام

گوہرِ فاطمہ، مرکزِ اتقیاء
پسرِ مُرتضٰے، مرجعِ اصفیاء
نُورِ نُورِ خُدا، سَرورِ اولیاء
حَسَنِ مجتبٰے، سیّد الاسخیاء
راکبِ دوشِ عزّت پہ لاکھوں سلام

Marfat.com

وُہ انیسِ غمِ مُونسِ بے کساں　　وُہ سکُونِ دلِ مالکِ اِنس و جاں
وُہ شریکِ حیاتِ شہِ لامکاں　　”یتیما“ پہلی ماں کہفِ امن و اماں
حق گذارِ رفاقت پہ لاکھوں سلام

شمعِ تابانِ عرش آستانِ نبی　　غم گُسارِ نبی طبع دانِ نبی
راحتِ قلب و رُوح روانِ نبی　　بنتِ صدّیق آرام جانِ نبی
اُس حریمِ برأت پہ لاکھوں سلام

عظمتِ حسُنِ معمُور جن کی گواہ　　عِفّتِ ذاتِ مستور جن کی گواہ
شانِ رب چشم بد دُور جن کی گواہ　　یعنی ہے ”سُورۂ نُور“ جن کی گواہ
اُن کی پُر نُور صُورت پہ لاکھوں سلام

جن سے اپنی نگاہیں ہوائیں چرائیں　　دیکھنے کا تصوّر بھی دل میں نہ لائیں
جن کے پردے کا پرتو فرشتے نہ پائیں　　جن میں رُوح القدُس بے اجازت نہ جائیں
ان سرادق کی عصمت پہ لاکھوں سلام

رفعت و افضلیّت کا مُژدہ مِلا　　خاص عزّ و وجاہت کا مُژدہ مِلا
رحمتِ کُل سے رحمت کا مُژدہ مِلا　　وُہ دسُوں جن کو جنّت کا مُژدہ مِلا
اُس مُبارک جماعت پہ لاکھوں سلام

قصرِ پاکِ خلافت کے رُکنِ رکیں　　شاہِ قوسین کے نائبِ اوّلیں
یارِ غارِ شہنشاہِ دُنیا و دیں　　اَصدَقُ الصَّادِقِیں سَیِّدُ المُتَّقِیں
چشم و گوشِ وزارت پہ لاکھوں سلام

وُہ عمر، وُہ حبیبِ شہِ بحر و بر　　وُہ عمر خاصۂ ہاشمی تاجور
وُہ عمر کھُل گئے جس پہ رحمت کے در　　وُہ عمر جس کے اعداء پہ شیدا سقر
اُس خُدا دوست حضرت پہ لاکھوں سلام

Marfat.com

وہ غنی کیوں نہ تقدیر کا ہو دھنی — جس نے پائے ہوں دو لعلِ کانِ نبی
شرحِ نورٌ علیٰ نور ہے زندگی — دُرِّ منثورِ قرآں کی سلکِ بہی
زوجِ دو نورِ عفّت پہ لاکھوں سلام

سرورِ اولیائے زمان و زمیں — مرکزِ معرفت اصلِ علم الیقیں
بابِ علم شہنشاہِ دُنیا و دیں — مُرتضیٰ شیرِ حق اَشجعُ الاَشجعین
ساقیٔ شیر و شربت پہ لاکھوں سلام

جتنے تارے ہیں اُس چرخِ ذیجاہ کے — جس قدر ماہ پارے ہیں اُس ماہ کے
جانشیں ہیں جو مردِ حق آگاہ کے — اور جتنے ہیں شہزادے اُس شاہ کے
اُن سب اہلِ مکانت پہ لاکھوں سلام

اُس نظر کا مقدّر ہے کس اَوج پر — اُس کی تقدیر ہے کس قدر بخت ور
اُس نظر پہ فدا تابِ چشمِ سحر — جس مُسلماں نے دیکھا اُنھیں اِک نظر
اُس نظر کی بصارت پہ لاکھوں سلام

جن کا کوثر ہے جنّت ہے اللہ کی — جن کے خادم پہ شفقت ہے اللہ کی
دوست پر جن کے رحمت ہے اللہ کی — جن کے دُشمن پہ لعنت ہے اللہ کی
اُن سب اہلِ محبّت پہ لاکھوں سلام

نجم ہائے درخشانِ حُسنِ لطیف — جن سے روشن ہوئے سینہ ہائے کثیف
چار ارکان ایوانِ شرعِ شریف — شافعی۔ مالک۔ احمد۔ امام حنیف
چار باغِ امامت پہ لاکھوں سلام

حق کے محرم امام التّقی والنّقی — ذاتِ اکرم امام التّقی والنّقی
قُطبِ عالم امامِ التّقی والنّقی — غوثِ اعظم امام التّقی والنّقی
جلوۂ شانِ قدرت پہ لاکھوں سلام

Marfat.com

ایسی برتر ہوئی گردنِ اولیاء
اوجِ مہ پر ہوئی گردنِ اولیاء
عرش بر سر ہوئی گردنِ اولیاء
جس کی منبر ہوئی گردنِ اولیاء
اُس قدم کی کرامت پہ لاکھوں سلام

ہے خدایا کرم بار تیری جناب
از طفیلِ جنابِ رسالت مآب
وُہ کہ جن کا ہے یٰسین وطٰہٰ خطاب
بے عذاب وعتاب وحساب وکتاب
تا ابد اہلِ سُنّت پہ لاکھوں سلام

ہیں بھی ہُوں اِک گدائے درِ اولیاء
مَیں بھی ہُوں اِک سگِ کُوئے غوث الوریٰ
مَیں بھی ہُوں ذرّہ کُوچۂ مُصطفےٰ
تیرے اُن دوستوں کے طفیل اے خُدا
بندۂ ننگِ خلقت پہ لاکھوں سلام

تیری رحمت رہے اِن پہ پرتو فگن
اِن پہ ہو سایۂ لُطفِ شاہِ زمن
دیر تک یہ درخشاں رہے انجمن
میرے اُستاذ ماں باپ بھائی بہن
اہلِ ولد وعشیرت پہ لاکھوں سلام

ابرِ جُود وعطا کس پہ برسا نہیں؟
تیرا لُطف وکرم کس پہ دیکھا نہیں؟
کس جگہ اور کہاں تیرا قبضہ نہیں؟
ایک میرا ہی رحمت پہ دعویٰ نہیں
شاہ کی ساری اُمّت پہ لاکھوں سلام

آفتابِ قیامت کے بدلے ہوں طور
جب کہ ہو ہر طرف "نفسی نفسی" کا شور
جب کسی کا کسی پر نہ چلتا ہو زور
کاش محشر میں جب اُن کی آمد ہو اور
بھیجیں سب اُن کی شوکت پہ لاکھوں سلام

مُرشدی شاہِ احمد رضا خاں رضا
فیضیابِ کمالاتِ حسّان رضا
ساتھ اختر بھی ہو زمزمہ خواں رضا
جب کہ خدمت کے قدسی کہیں ہاں رضا
مُصطفےٰ جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام

مرحبا اے سیّد خیرُ الانام
کیجئے مقبُول یہ لاکھوں سلام

Marfat.com

Marfat.com

مصطفٰے لائبریری

زیرِ اہتمام

مصطفٰے فاؤنڈیشن لاہور چھاؤنی

یہاں پر ہر شعبہ ہائے زندگی سے متعلق مُفید ترین کُتب جسمیں قرآنیات تفاسیر احادیث سیرتِ طیبہ۔ فقہ۔ ردّ عقائدِ باطلہ۔ تاریخی و اصلاحی ناول طِب انسائیکلوپیڈیا۔ اسلامیات۔ فتاویٰ جات سوانحیات حکایات رضویات کے علاوہ اخبارات اور رسائل وجرائد عوام النّاس کے مطالعہ کے لئے بلا مُعاوضہ موجود ہیں۔

اِس کے علاوہ دروس قرآن و حدیث تلاوت نعت خوانی اور عُلمائے کرام کی تقاریر پر مشتمل کیسٹ بھی موجُود ہیں۔

نوٹ: لائبریری کے قیام سے لے کر اب تک کے اخبارات اور رسائل وجرائد جِلدوں کی صُورت میں محفوظ ہیں۔

اوقاتِ لائبریری

روزانہ ۵ بجے شام تا ۹ بجے رات تک

مصطفٰے لائبریری ۱۶۱ فاروق کالونی، والٹن روڈ لاہور کینٹ فون نمبر

Marfat.com

مصطفےٰ لائبریری

زیرِ اہتمام

مصطفےٰ فاؤنڈیشن لاہور چھاؤنی

یہاں پر ہر شعبہ ہائے زندگی سے متعلق مُفید ترین کُتب جسمیں قرآنیات تفاسیر احادیث سیرتِ طیبہ۔ فقہ۔ ردّ عقائدِ باطلہ۔ تاریخی و اصلاحی ناول طِب۔ انسائیکلوپیڈیا۔ اسلامیات۔ فتاویٰ جات سوانحیات حکایات رضویات کے علاوہ اخبارات اور رسائل وجرائد عوام الناس کے مطالعہ کے لئے بلا معاوضہ موجود ہیں۔

اِس کے علاوہ دروس قرآن و حدیث تلاوت نعت خوانی اور عُلمائے کرام کی تقاریر پر مشتمل کیسٹ بھی موجود ہیں۔

نوٹ : لائبریری کے قیام سے لے کر اب تک کے اخبارات اور رسائل وجرائد جِلدوں کی صُورت میں محفوظ ہیں۔

اوقاتِ لائبریری

روزانہ ۵ بجے شام تا ۹ بجے رات تک

مصطفےٰ لائبریری ۱۶۱ فاروق کالونی، والٹن روڈ لاہور کینٹ فون نمبر

Marfat.com